دنیا بھر کے ملبوسی مزدوروں نے کہا"!

اب نہیں ہوں گی اور مزدوروں کی موت! سرمایہ دارانہ نظام کا ہوگا خاتمہ!

لاس اینجلس (امریکہ): "مالک فیکٹری بند نہیں کر رہا ہے کیونکہ وہ اور زیادہ پیسہ کمانا چارہا ہے۔" خوف زدہ لباسی خواتین مزدور نے کہا لاس اینجلس ملبوس فیکٹری میں، اور ہمیں وہاں جانا ہوگا" کیونکہ زندہ رہنے کیلئے کام کرنا ضروری ہے۔

اسی فیکٹری کے چار مزدور کورونا کی وجہ سے مارے بھی جا چکے ہیں اور تقریبا تین سو سے زیادہ مزدور کویڈ-19 کے شکار بھی پائے گئے ہیں۔ شہر کے محکمہ صحت نے جبرن فیکٹری بند کرنے کو کہا، کیونکہ اس کا مالک ایسا کرنے سے منع کر رہا ہے۔

مارچ 2020 میں فیکٹری کے مالک نے زور وشور سے اعلان کیا تھا کہ اس کے چار سو کارکن ہر ہفتے ایک لاکھ سے زیادہ فیس ماسک بنائیں گے، تاکہ عوام کی خفاظت کی جا سکے۔ انہوں نے ایک بہت بڑی کمپین کی شروعات کی تھی، جس میں ایک لاکھ مزدوروں کو نوکری ملے۔ مگران کو اس نے بنا کسی حفاظتی اقدامات کے کام کرنے پر مجبور کیا۔

مالک نے سارا الزام مزدوروں کے سر رکھتے ہوئے کہا کہ وہ پڑوس کے جنوبی لاس اینجلس کے علاقے میں رہتے ہیں، جہاں کورونا پھیلنے کا خطرہ زیادہ ہے۔ اس کا دعوہ ہے کہ اسی وجہ سے کمپنی کے اندر کورونا کے کیس پھیلے، نہ کہ فیکٹری کی غیر محفوظی حالات کی وجہ سے۔

ایک مکیلی (Maquila) کارکن جو سلودہ (Ec-Salvador) میں رہتی ہے خوب وحویہی خالات اپنی فیکٹری کے بھی بیان کرتی ہے،" انٹرنیشنل کمنسٹ ورکرس پارٹی" (ICWP) کے طور پر کہتی ہے،"ہمیں بہت مضبوطی کے ساتھ اس جنگ کو آگے لے جانا ہوگا ایک کمنسٹ دنیا بنانے کیلئے اور سرمایہ داری کو ختم کرنے کیلئے تاکہ مزدوروں کے ساتھ اور زیادتی نہ ہو، جیسے دنیا بھر کے مکیلی مزدوروں کے ساتھ ہوتا ہے۔

مزدوروں کا غصہ اور جدوجہد سرمایہ کاری اور اس کے نقصان دہ خالاتوں کے خلاف دنیا بھر میں تیزی سے رہا ہے۔ ہمیں کمنسٹ دنیا کو نظر میں رکھتے ہوئے اس غصہ کو طاقت وارانہ مہم میں بدلنا ہوگا۔ سیوداد جیوار یز (Ciudad Juarez) میں سیکڑوں مزدور ہڑتال پر چلے گئے، انہوں نے غیر ضرورتی مکیلی فیکٹریوں کو اس وجہ سے بند کرنے کی مانگ رکھی کیونکہ تقریبا بارہ مزدور ہلاک ہو گئے ہیں، اور ایک مکیلی فیکٹری میں درجن بھر سے زیادہ لوگ کورونا کے شکار ہیں۔ ایسے ہی کچھ کیس ٹی، جوانہ (Tijuana) میکسی کلی (Maxicali)، ماٹا مور

س (Matamoros) اور رینوسا (Reynosa) میں بھی دیکھنے کو ملے ہیں۔ لیر (lear)، ہونی

وہل (Honeywell)، ایمرسن (Emerson) جیسی کئی بڑی بین الاقوامی کمپنیوں کے مزدوروں نے اس وجہ سے کام کرنا بند کر دیا، کیونکہ کورونا کے اس دور میں ان کا صیح سے خیال نہیں رکھا جا رہا تھا، جس کی وجہ سے پہلے ہی ہزاروں مزدور کویڈ کی لپیٹ میں آ چکے ہیں۔

کے پی ٹیکسٹائل (Kp Textile) کے مزدوروں نے سین میگیول پیٹاپا (San Miguelpetapa)، گواٹے

مالا (Guatemala) میں احتجاج کیا، کیونکہ کورونا کی وجہ سے تقریباً تین سو مزدور پہلے ہی اس بیماری کا شکار ہو چکے ہیں۔ یہ مزدور اس مکیلی میں کام کرتے تھے جو امریکن ایگل (AmericanEagle) کیلئے کام کپڑے بناتی تھی۔ کورونا کی وجہ سے شہر کے آس پاس کے سبھی علاقے بند ہیں تقریباً ایک سو پچیس کمپنیوں کو اس کی وجہ سے نقصان اٹھانا پڑ رہا ہے، جس میں خاص طور سے کال سنٹر میں کام کرنے والے ہزاروں کارکن بھی شامل ہیں۔

لاس اینجلس سے لیکر میکسکو، مرکزی امریکہ، ہندوستان، چین جیسے کئی ملکوں کے مزدور جو کہ ملبوسی فیکٹریوں میں کام کرتے ہیں، ان کو سرمایہ کاری کی وجہ سے کھڑی کی گئی پریشانیوں سے دوچار ہونا پڑ رہا ہے۔ کورونا اور بازار میں آئی ہوئی گھراوٹ کی وجہ سے مجبوراً لاکھوں مزدوروں کو خطرناک حالاتوں میں کام کرنا پڑ رہا ہے۔ وہ اس وائرس کی لپیٹ میں آ رہے ہیں جس کی کوئی وجہ سے پہلے ہی چھ لاکھ لوگ مر چکے ہیں اور تقریباً پوری دنیا کے ڈیڑھ کروڑ لوگ اس سے متاثر ہیں۔

بہت ہوا! اب اور مزدوروں کی جانیں نہیں جائیں گی! اگر کسی کو ختم ہونا ہے تو وہ ہے سرمایہ کاری۔

ایک دنیا ہے جو ہمیں جیتنی ہے، ہمیں کمنسٹ خیالاتوں سے ایک نئی دنیا بنانی ہے۔ لاس اینجلس اپیرل کے سنکڑوں مزدوروں نے لال پرچم بلند کر دیا ہے ان کو ایک قدم آگے بڑھانا ہے، رہنما اور منظم بننا ہے۔ جس کیلئے انہیں ICWP میں شامل ہونا ہوگا۔

چلو کمنسٹ دنیا کیلئے ایک ایسی جنگ لڑیں جہاں مالکوں کے منافع کی وجہ سے ہمیں اپنی جان خطرے میں نہ ڈالنی پڑے، بلکہ ہمیں ایک ساتھ کھڑا ہونا ہے، تاکہ ایک نیا کمنسٹ معاشرہ بن سکے جہاں ہم اپنے لئے کام کر سکیں۔

ہندوستان: بڑے پیمانے پر انسداد نسل پرستی کے خلاف احتجاج افریقی طلبہ پر ہوا حملہ۔

جنوبی ایشاء میں تیزی سے بڑھتی کمنسٹ تحریک۔

20 جولائی - ہندوستان کے رورکی انسٹی ٹیوٹ آف ٹیکنالوجی میں دو افریقی طالب علم پر بے رحمی سے حملہ کیا اور منظم طریقے سے ظلم کیا گیا۔ یہ واقع 15 جولائی کو اس وقت پیش آیا جب وہ طلبہ کچھ کھانے کیلئے باہر گئے تھے۔ دونوں حملہ ور یونیورسٹی کے اعلی عہدہ دار ہیں، اور چودہ گینگ ممبران ان کے سیکیورٹی آفیسر ہیں۔ طلبہ کو دو گھنٹے پیٹا گیا اور کوما کے حالات میں ہوسپٹل میں داخل کیا گیا۔

کئی سو طلبہ کو جب اس نسل پرستی کی وجہ ہوئے ظلم کا پتہ چلا تو وہ فوری طور پر جمع ہو کر اپنے امریکی بھائیوں کو بچانے کیلئے پہنچ گئے، ہزاروں اور طلبہ، بیس بڑے شہروں سے ان غیر ملکی طالب علم پر ہوئے ظلم کو انجام دینے والے ظالموں کے خلاف سزا کی مانگ کرنے لگے۔ انہوں نے بلیک لائیو میٹر (Black Live Matter) کا ہیش ٹیگ کا استعمال کر کے نسل پرستی کے خلاف ایک تحریک دنیا بھر میں پھیلا دی۔

انٹرنیشنل کمنسٹ ورکرس پارٹی (ICWP) کے کچھ پر جوش ممبرانوں نے دہلی میں ہو رہے مظاہروں میں حصہ لیا۔ انہوں نے ان فاسیسٹ (Fascist) قتلوں کا بدلہ لینے کیلئے آواز بلند کی۔" ہمارا چھوٹا سا گروپ بلند آواز رکھتا ہے اور بہت جلد ہمارے ساتھ سیکڑوں لوگ اس احتجاج میں شامل ہو جائیں گے" ایک کمریڈ کہتا ہے- "ہم نے اپنے دہلی کے تجربے سے یہ سیکھا ہے کہ کمنسٹ حل کیسے ہماری

ساری پریشانیوں کو دور کر سکتا ہے۔"

ہمارا مقصد سرمایہ کاری نظام سے نجات پانا ہے نہ کہ صرف فاسیسٹ رولنگ پارٹی سے (BJP)۔ ہندوستان میں بے روزگاری کا در چونتیس (34%) فیصدی ہے، کروڑوں لوگوں کے پاس یہاں کام نہیں ہے۔ ملبوسی انڈسٹری کورونا کی وجہ سے بری طرح سے متاثر ہوا ہے 54 فیصدی ملبوسی مزدوروں کے پاس کام نہیں ہے۔ یہی حالات اوٹوموبائلس صنعت کے بھی ہیں، جہاں بے روزگاری کی در چوبیس فیصدی ہے۔

اسی بیچ ہندوستان اور چائنہ کے تین ہزار بارڈر پر جنگ بڑتی جا رہی ہے، کشمیر میں بھی ایک الگ ہی جنگ چھڑی ہوئی ہے، حالات بے قابو ہو رہے ہیں، نو لاکھ سے زیادہ فوج طعنات ہے۔ جنوبی مشرقی اشیاء میں چائنہ ایک بار پھر سے ہندوستان کی زمین ہڑپنے کی کوشش کر رہا ہے۔ ان سب حالاتوں کے درمیان ہماری چھوٹی سی پارٹی میں وہ قوت ہے کہ وہ ایک رہنما کے طور پر ابھر رہی ہے، زیادہ کمریڈ اور دوست ہندوستان پاکستان اور افغانستان میں ICWP میں شامل ہو رہے ہیں۔ کمریڈ پارٹی کے مقصد کی ترجمانی پشتو، دری، سندھی، اور کناڈا جیسی زبانوں میں کر رہے ہیں۔

ایسی ہی کئی اور دستاویزوں کا تامل، تلگو، اور ہندی میں ترجمہ کیا جا رہا ہے، جس کی وجہ سے تقریباً 70 کروڑ سے زائد لوگ نسل پرستی اور سرمایہ کاری کو ختم کرنے کا صیح طریقہ اشتعمالی انقلاب سے سکھیں گے۔

ایک مزدور جو افغانستان کے دری علاقے سے تعلق رکھتا ہے، جو بڑے فخر سے کہتا ہے" ہمارا مقصد ہمیشہ سے ایک ہے، ہمیں اشترا کیت چاہیے جیسے کہ ہمارے تامل علاقے میں رہنے والے جنوبی ایشاء کے بھائیوں مقرر ہے"۔ اسی طرح تامل کا ایک مزدور کہتا ہے ابھی اشتعمالی انقلاب کی ضرورت ہے۔ درجن بھر کامریڈ مزدور جنوبی ایشاء میں پارٹی کیلئے بہترین انقلابی رجائیت لائے۔

مزدور طبقہ ہمیشہ دبایا گیا، مالکوں نے اس برے حالات میں منافع کے جنگ کی وجہ سے یا یوں کہا جائے دنیاوی جنگ کی وجہ سے ان سے سختی سے کام لیا۔ ہمارے مزدور بھائی جو ہندوستان، پاکستان اور افغانستان سے تعلق رکھتے ہیں وہ ہمیں جنگ کا جزبہ پیدا کر رہے ہیں، تا کہ دنیا میں کوئی مالک نہ رہے۔

کمنسٹ انقلاب ہی کر سکتا ہے سرمایہ کاری کی نسل پرستی کا خاتمہ

س یٹٹل (US)--

دیکھ سکتے ہیں کہ ہم بلکل صیح طریقہ سے اپنا خیال رکھ سکتے ہیں"۔ ایک بوئنگ کامریڈ (Boeing Comrade) نے یہ بات کہی جب وہ پانچ ہزار مظاہرین کو خطاب کر رہی تھی۔ نسل پرستی کے خلاف تقریباً ہر نسل کے لوگوں نے بنا کسی رکاوٹ کے ایک بہت بڑی پیدل ریلی رینیر ویلی (Rainier valley) میں نکالی۔ پڑوس کے ہی ایک میڈیا ہوس نے اسے شہر کی بنا جرم والی ریلی بتایا۔ ٹریفک کا خیال

رکھنے سے لیکر سینیٹائزیشن (Sanitization) اور ماسک بانٹنے تک ہر چیز کا خیال رکھا گیا۔ ریلی کے آس پاس کوئی بھی نسل پرست اہلکار نہیں دیکھا گیا۔

ہمارے بوئنگ کامریڈ نے سیدھی سچی بات کہی جو اشتراکیت میں ایک روزمرہ کی سماجی حقیقت ہے، اگر اشتراکیت کو اپنایا جائے تو ہمارے سماج کو پولیس فورس کی ضرورت ہی نہ پڑے۔ پارٹی متحرک جماعت کی قیادت کرے گی، ساتھ ہی ضرورت پڑنے پر ریڈ آرمی بنائے گی کہ سماج کیلیئے کیا صحیح ہے۔

جارج فلائیڈ (George Floyd) کے نسل پرستانہ قتل سے بھڑک کر لاکھوں افراد سڑکوں پر آئے ہیں اور پولیس کا فنڈ روکنے کی مانگ کر رہے ہیں، ساتھ ہی ان کی مانگ ہے کہ آئی سی ای اور پولیس کو پوری دنیا سے ختم کر دینا چاہیئے۔ دنیا بھر کی متحدہ جماعتوں اور اینجیوز نے اس کے خلاف آواز اٹھائی، کچھ مظاہرین نے اس کیلیئے سرمایہ کاری کو الزام دیتے ہوئے غیر واضح طور پر کہا" عام لوگوں کیلیئے اجتماعی طور پر دیکھ بال کی ضرورت ہے۔"

بدقسمتی سے یہ سدھارنے کی مانگ کہیں نہ کہیں سرمایہ کاری کی زندگی کو بڑھاوا دے رہی ہے۔ انہوں نے پہلے بھی کوشش کی مگر ناکام رہے۔ اس کا سنگین صبوط کالے اور لاطینی مزدوروں کے بڑھتے ہوئے قتل وغارت کے بیچ میں چپا ہے۔

یہ نسل پرستی کی پالیسی صرف ایک امریکی نہیں ہے، حالانکہ امریکی حکمرانوں نے اس کو پوری دنیا میں ڈر کا ایک سبب بنا دیا ہے۔ اب ہر سرمایہ دارانہ ملک اس کو بڑھاوا دے رہا ہے۔

سرمایہ کاری کو پولیس کی ضرورت ہے۔ سرمایہ داروں نے ہی پولیس کی ایجاد کی ہے۔ یہاں تک کہ یہ قانون کا علم صرف اس نقطہ نظر پر ہے کہ کیسے لگاتار مزدوروں کا استحصال کیا جاسکے۔ ان کے استحصال کی ضمانت میں نسل پرستی اہم سیاسی اور معاشی کردار ادا کرتی ہے۔ نسل پرستی مزدوروں کو آپس میں بانٹتی ہے، جس سے انہیں کھربوں کا منافع حاصل ہوتا ہے۔ پولیس مزدوروں کو ڈرانے کا ایک بہت بڑا ذریعہ ہے، نسل پرستی کی پولیس بربریت کی وجہ سے یہ مالکوں والا نظام زندہ ہے۔

ہر سال سرمایہ دارانہ پولیس فورس اور زیادہ نسل پرست فوج ظالمانہ اور مہلک ہوتی جارہی ہے۔ امریکہ میں وہ ایک گشت لگانے والے غلام کی طرح ابھر رہے ہیں۔ کاروباری طبقے کو (ڈینجرس کلاس) Dangerous Class"

اور شاہی قتل وغارت کو قابو میں کرنے کی ضرورت ہے۔ ڈینجرس کلاس کے معنی یہاں مزدوروں کے ہیں، خاص طور سے وہ مزدور جو نسل پرستی کی وجہ سے استحصال کا شکار ہوتے ہیں۔ نسل پرست پولیس اہلکار سرمایہ کاری کی ریڑھ کی ہڈی ہے۔

کیمڈن نیوجرسی (Camden new jersey) کو پولیس کے خاتمہ کے مثال کے طور پر دیکھا جاسکتا ہے۔ سات سال پہلے اس صنعتی شہر میں 90 فیصدی کالے لیٹینکس لوگوں نے پولیس فورس کی مخالفت کر کے اسے ختم کر دیا تھا، اور اس کی جگہ ایک نئی نرم دل اور اچھی پولیس نے لے لی۔

مگر یہ ایک دھوکہ کے طور پر سامنے آیا، کافی شہری پولیس کے اس چہرے سے متاثر نہیں ہیں، مثلاً" پولیس فورس میں بہت زیادہ بدلاؤ نہیں آئے ہیں"۔ ایک بہت پرانی شہری شریم انا یا میں یہ رپوٹرس کو بتائی۔ ایڈ ون اور کٹرینا رواموس (Katrina Ramos) نے کہا کہ پولیس کیمبلن (Camblen) سے ایک جنگ کی طرح برتاؤ کرتی ہے۔

" مگر کیا اشتراکیت اصل نسل پرستی سے چٹکارا دلا سکتی ہے؟" ایک نو جوان شکی بوئنگ مزدور نے یہ سوال پوچھا۔

ہاں! اگر باریکی سے دیکھا جائے تو سرمایہ کاری کے مقابلے اشتراکیت ہماری اجتماعی ضرورت کی فراہمی کیلئے اجتماعی پیداوار پر انحصار کرتی ہے۔ سرمایہ دارانہ مقصد محنت کش طبقے کو تقسیم کرنا اور ان سے زیادہ منافع نکالنا ہے۔ اس نسل پرستی کا خاتمہ ہوگا، اور اس کے ساتھ نسل پرستی کو فروغ دینے والی پولیس کا بھی خاتمہ ہوگا۔

اس مظالم کی ضرورت کا خاتمہ پہلا قدم ہے، ہمیں استحصال کرنے یا خوف زدہ کرنے اور تقسیم کرنے کی ضرورت نہیں۔ انٹرنیشنل کمنسٹ ورکرس پارٹی بڑے پیمانے پر مہمات کا اختتام کرے گی، جس سے نسل پرستی کا خاتمہ ہوگا۔ اس بڑے کام کیلئے کسی بڑے پیمانے پر بین الاقومی جماعت کی قیادت کی ضرورت ہوگی۔ ہم آپ کو شمولیت کی دعوت دیتے ہیں۔

کمنسٹ انقلاب سرمایہ دارانہ ریاستی طاقت کا پولیس سمیت تمام پہلوں کا خاتمہ کرے گا۔ اب سرمایہ داری تلے کوئی غیر واضح مستقبل نہیں دیکھا جائے گا۔ اس آسان سچائی کو جامہ عمل میں لانے میں ہماری مدد کریں، تاکہ ہم سب حقیقت میں اپنا خیال رکھ سکیں۔

سابق گیور ریلا (Guerrilla) جنگجوں کے بارے میں ایک چھوٹا سا حوالہ ہے کس طرح انہوں نے خانہ جنگی کے دوران آزاد کرائے گئے علاقوں میں سکیورٹی کا انتظام کیا (1979-1992)۔ شہری اور دیہاتی مزدوروں نے امریکہ کی حمایت یافتہ فاسسٹ حکومت کی فوج اور موت کی دستوں کا مقابلہ کیا۔ ان کے تجربات یہ ظاہر کرنے میں مدد کرتے ہیں، کہ جب کمنسٹ کی قیادت میں عوام کی زندگی کے تمام پہلوں کی رہنمائی کرتی ہے تو پولیس کے بغیر کمنسٹ معاشرہ سکیورٹی کے ساتھ کس طرح پیش آئے گا۔

ریڈ فلیگ میں FMLN کے دو سابق ممبران کا انٹرویو لیا، ان میں سے اب ایک ریڈ فلیگ ریڈر ہے اور دوسرا انٹرنیشنل کمنسٹ ورکرس پارٹی کا ممبر ہے۔ انہیں اور دوسرے کامریڈ ساتھیوں کو انقلابی عمل کے اندر برے روایوں سے نپٹنے کے بارے میں معلومات ہے۔

ہم نے پوچھا: "یہاں مسلح تصادم کے دوران مخازوں پر سکیورٹی اور نظم وضبط کو کس طرح برقرار رکھا گیا تھا؟ بدعنوانی، چوری یا گداری کے معملات میں مسائل کیسے حل ہوئے۔"

" تنقید اور خود تنقید، جمہوری مرکزیت، جیسا کہ ہم اسے اس وقت کہتے تھے اس نے ہمارے ان آزاد علاقوں میں نظم وضبط کی، پریشانی سے نکلنے میں کافی مدد کی" ایک سابق FMLN جنگجو نے جواب دیا۔ ان کا پورا خاندان 1970 کے عشرے کے آغاز میں مورضن کے شمالی حصے میں ایک بٹالین میں منظم تھا۔

وہ آگے کہتا ہے: "ہمیں کچھ ساتھیوں کے ساتھ پریشانی ہوئی، جنہوں نے جب ہم ہائی وے کے قریب جا رہے تھے، تو کاروں کو روکا اور ان سے پیسے مانگے یہ کام بنا قیادت کی اجازت لئے کیا گیا تھا۔ ہمیں یہ بات جلدی سمجھ آ گئی کیونکہ ہمارے پاس پیسے نہیں تھے۔ لہذا اگر کسی نے

ایسی چیزیں خریدنا شروع کی جن کی کوئی خاص ضرورت نہیں تھی تو ہم انہیں فوراً روک دیتے۔ کیونکہ ہم ایسے ہی حالات سے گزر رہے تھے"
"ایک شخص تھا جو پہلے بھی کئی بار ایسا کر چکا تھا، وہ ان انقلابی کردار سے آگاہ نہیں تھا،" جو ہم سیکھتے اور سکھانے کی کوشش کر رہے تھے۔ سزا کے طور پر سیاسی قیادت میں اس کی رائفل ضبط کر دی، کھانے کا راشن کم کیا اور وہ ہمارے ساتھ چل پڑا، لیکن وہ اصلاح کے بغیر جانے کی وجہ سے زیادہ بے نقاب ہوا۔

"ہمارے پاس فوج پولیس جیسا کچھ نہیں تھا۔ ہمارے لئے یہی بہت تھا کہ قیادت میں ہمارے ساتھ نظریاتی اور سیاسی جدوجہد کی، جب ہم منظم ہو گئے تو انہوں نے ہمیں ایک کتاب دی جس کا نام تھا،" گیوریلا کے پندرہ اصول" جس میں بتایا گیا تھا کہ معاشرے میں نیا فرد کیسا ہونا چاہیے۔"

کامریڈس بنانے کی جدوجہد

FMLN کے ایک اور سابق ممبر نے کہا" میں دو کامریڈس پر مشتمل مقدمے کی سماعت میں تھا، جو لڑائی میں پکڑے گئے تھے اور پھر ہمارے ساتھ گیوریلا میں شامل ہو گئے تھے۔ ان پر یہ الزام لگایا گیا تھا کہ وہ اپنے ساتھ منشیات رکھتے اور استعمال کرتے ہیں، جو انہوں نے بنکوں میں سیکھا تھا۔ وہاں سات کامریڈس تھے جو جیوری جیسے تھے، ہم نے لمبے عرصے تک غور کیا ہم دو کے خلاف پانچ تھے۔ وہ اس مبینہ جرم کیلئے انہیں پھانسی دینا چاہتے تھے"۔

"ہم نے بہت ساری غلطیاں کی تھی اب میں ایک اور غلطی نہیں کرنا چاہتا تھا، میں نے کہا کہ میں ان دو مدعاعلیحان کے ساتھ جنگ میں شامل تھا اور میں نے ان میں کوئی برا رویہ کبھی نہیں دیکھا تھا۔ اس کے برعکس ہم نے جو عمل انجام دیا اس میں ہمارے ایک ساتھی کو چھوٹ بھی آئی، ان سابق فوجیوں نے بھاگنے یا مستعد ہونے کے بجائے اس علاقے سے باہر سیولین آبادی تک پہنچایا تاکہ وہ اس کا علاج کر سکیں اور پھر وہ وہ صحت یاب ہو گیا۔"

"میں نے جیوری کے دوسرے کامریڈس سے کہا کہ میں نے کبھی انہیں فوجیوں کے پاس جانا چاہتے نہیں دیکھا۔ جنگ کے بعد انہوں نے گیوریلا رہنما کے سامنے پیش کیا اور اسے زخمی کامریڈس سے برآمد کی گئی رائفل سونپ دی۔ جنگ کے اختتام تک دو فوجی کمانڈر تھے، کیا ہوتا اگر ہم انہیں پھانسی دے دیتے؟ میں نے ہمیشہ سوچا کہ ہمیں کیسوں کا اچھی طرح سے مطالعہ کرنا چاہیے اور کبھی پولیس کی طرح پیش نہیں آنا چاہیے۔"

انہوں نے اور بہت سارے تجربات بتائے ہیں کہ کمنسٹ عوام معاشرے کو بغیر کسی مالکان یا ب پولیس کے اجتماعی طور چلا سکتی ہے اور چلائیں گے۔ ہم اس انداز میں ہر ایک کی شرکت کا حوصلہ افزائی کریں گے اور ان کی پرورش کریں گے، جس سے سبھی کو تقویت ملے گی۔

پورٹ لینڈ میں جمع ہوئے لوگ: اگلا قدم لوگوں کو ایک کرنا

جولائی 20 پورٹ لینڈ اوریگن (Portland oregon) کی عوام یہی موجود ہے پچاس دن سے بھی زیادہ عرصے سے وہ لوگ یہاں ہیں۔ پورٹ لینڈ بلیک لائیو میٹرز (Black Live Matter) کے ساتھ اظہار یک جہتی اور نسل پرستی یونائیٹڈ اسٹیٹ کی حکومت کے

خکمرانوں کے ذریعے ہلاک ہونے والے کامریڈس کیلئے سڑکوں پر اتر کر احتجاج اور مظاہرے کیے۔
ٹر*مپ نے ایک حالیہ آمدانہ چال چلی ہے جس میں وفاقی محکمہ ہوم لینڈ سکیورٹی (ICE,CBP) ائی سی ای، سی بی پی وغیرہ کہ ایجنٹوں کو بیج کر بھیڑ کو بھڑکانے کا کام کیا، جس سے شہر میں ہو رہے مستقل مظاہروں نے پورٹ لینڈ کو قومی طور پر سب کی نظروں میں لا دیا۔ 2 جولائی کو مظاہرین جب جمع ہوئے تو ایک فیڈرل ایجنٹ نے بلاوجہ مظاہرین کو سڑک پر روکنے کیلئے بغیر نشان زدہ کرائے کی گاڑیوں کا استعمال کر کے پہلے ہی تناؤ بڑھا دیا ہے۔ جب کہ ایک امریکی مارشل سے ایک مظاہرین کے سر پر کم جان لیوا وار کر کے شدید زخمی کر دیا۔
یہ نہ بھولنا ضروری ہے کہ ہمارے اپنے ملک کے کامریڈوں کو چینوک لینڈ (Chinook land) پر ٹر*مپ کے فاسسٹ ایجنڈوں کو بچانے کیلئے یہ کافی ہے کہ پورٹ لینڈ آنے سے پہلے، پورٹ لینڈ پولیس بیورو ہماری تحریک کو کچلنے اور اپنے سرمایہ دارانہ مفادات کے تحفظ کیلئے پر عزم تھا۔ پی پی بی نے شہریوں کے خلاف پولیس کی بے دردی کے بے شمار کارروائیوں کا آغاز کیا اور مشتعل وبائی مرض کے وسط میں آنسوں گیس کے گولے جو سانس لینے میں جلن پیدا کرنے کا کام کرتے ہیں ان کو وسیع پیمانے پر استعمال کیا گیا۔

ہم یہاں کیسے پہنچے:

گارج فلائیڈ کے مظاہروں کو دیکھ کر دیگر مظاہروں کا آغاز مئی کیا آخر میں ہوا جس میں مختلف قسم کے نظریات اور تدبیریں دیکھنے کو ملی: براہ راست کاروائی کے مظاہرے معاشی رکاوٹیں غیر متشید د مارچ، کمیونٹی کے ممبروں کو معاشرے کے علاج اور مباحثے، تعلیمی پروگرامنگ مظاہرین کی ترتیب اور باہمی امداد کے اجتماعات کیلئے جگہ ڈھونڈنے کیلئے اہتمام کرنا۔

برادری کی حمایت کا یہ محاز مختلف سیاسی نظریات کے متحد داتحادوں کی نمائندگی کرتا ہے اگر چہ اس میں سے بیشتر خود کو کمنسٹ سمجھتے ہیں، لیکن وہ اشتراکیت اور ہمارے ریڈ فلیگ ریڈرس کے جیسے خیالات رکھتے ہیں: نسل پرستی کے خلاف جنگ سب کی صحت کی دیکھ بال اور پولیس کا خاتمہ کرنا۔ سپورٹ پورٹ لینڈ کی دوبارہ اگتی ایک لہر ہزاروں نئے چہرے احتجاج کرتے دیکھے گئے۔ موجودہ سیاسی جماعتوں سے تنگ آ چکے ہیں، تبدیلی کا مطالبہ کرنے والے لوگ عالمی اشتراکیت سے کافی زیادہ متاثر ہوئے ہیں۔ اشتراکیت نے ان کے دل و دماغ کو جیت لیا ہے۔ مندرجہ ذیل حکومت عملیوں کے بارے میں برادری کے معابین پورٹ لینڈ کی عوام اور ہماری اپنی برادری نے لوگوں کو متحد کرنے اور ان کی مدد کرنے پر تذکرہ کیا ہے۔
برادری کی ترجیحات: ہمیشہ سنیں اور نسل پرستی اور اپنے ملک کی آوازوں کو بلند کریں۔ مدّت۔۔

باہمی امداد: مفت کھانا جمع کرنے اور تقسیم کیلئے ایک دوسرے کی مدد کریں، بے گھر افرادوں اور زمیں پر سونے والے لوگوں کو کھانا کھلانے میں مدد فراہم کرنے والی تنظیموں میں شامل ہو جائیں یا ان کو چندہ دیں۔ ایک بار شروع ہونے کے بعد یہ برادریاں جہاں لوگ کھانا تلاش کرتے ہیں وہ بھی سماج کا حصہ بن جاتی ہیں۔ اضافی خدمات شامل کی جا سکتی ہیں جیسے کپڑے کا عطیہ، مفت کتابوں کی دکانیں ، یا ورک شاپس کو دوبارہ شروع کیا جا سکتا ہے۔

اخبارات: امکانی قارئین اور کامریڈس کے ساتھ ریڈس فلیگ لکھتے اور تقسیم کرتے ہیں نئے قارئین لوگوں کیلئے پریس کی اہمیت پر اپنے انوکھے نظریات اور کہانیاں شیئر کر سکتے ہیں۔

سوشل میڈیا کو جدید بنائیں: پورٹ لینڈ احتجاج بڑے پیمانے پر اس وجہ سے کامیاب رہا کیونکہ سب نے واقعات اور خبروں کو سوشل میڈیا پر شیئر کیا طاقت ور الفاظ تصویر اور نقشوں والی انفوگرافکس لوگوں کو سمجھانے میں کافی مددگار ثابت ہوئی۔ انفوگرافکس کو پی ڈی ایف بنا کر اپنے آس پاس کے لوگوں میں آسانی سے پرنٹ کر کے شیئر کیا جا سکتا ہے۔ ایک باندیرا روجہ! انسٹا گرام، اور ممکن طور پر مقامی باب کے صفحات وسیع تر سامعین کو معلومات کا اشتراک کرنے میں کارآمد ثابت ہو سکتے ہیں۔

ہنر مندی: نوجوانوں کو شامل کریں۔ حالیہ مظاہروں کی بحالی سے پہلے پورٹ لینڈ میں نوجوانوں نے عوام کو سڑکوں پر لانے کا اہم کام انجام دیا تھا۔ نوجوان کامریڈس کو ان کے طریقے سے ریلی کا انتخاب کرنے کی آزادی دیں اور ہفتہ وار ہائی اسکول کے بچوں کیلئے ہر جمعہ کو ایک پیدل مارچ کی روایت قائم کرنے مدد کریں۔ اس سے ہمارے سب سے کم عمر، انتہائی پر جوش ممبروں کو تعلیم یافتہ اور متحرک کرنے میں مدد ملے گی۔

ہم لڑتے اور نسل پرستی کیلئے آواز اٹھاتے ہیں تو ہم سب کو اوپر اٹھاتے ہیں"

ریڈ فلیگ نوٹ: ہم اس رپورٹ کیلئے پورٹ لینڈ میں ریڈ فلیگ کے قارئین کے اپنے نئے مجموعے کا شکریہ ادا کرتے ہیں۔ اظہار خیال کریں!۔

پولیس کی سفاقیت: ہمیں اشتراکیت کیلئے تنظیم سازی کی ضرورت ہے

ساوتھ افریقہ 9 جولائی جب سے دنیا میں کوِیڈ انیس وبائی پھیلی ہے انتشار انگیز غیر انسانی سرمایہ دارانہ نظام کو دیکھنے کیلئے ہر ایک کو برہنا کر دیا ہے۔ وبائی امراض سے لاحق خطرے کا جواب دینے میں سرمایہ دارانہ نظام کی "ناکامی" واقعی متوقع نتیجہ ہے، منافع کی شرح میں اضافی پیداوار اور زبردست کمی کے گہرے معاشی بہران میں پھنسے ہوئے عالمی سرمایہ داری کا یہ متوقع نتیجہ ہے۔ اس کا راستہ نسل پرستی اور جنگ ہے۔

مفاد پرستی اور استحصال سے متاثر سرمایہ دارانہ نظام دنیا بھر میں روزانہ بہت سی غریب عوام کو ہلاک کر دیتا ہے۔

یہاں جنوبی افریقہ میں لاک ڈاؤن کو تین ماہ ہو گئے ہیں، ملازمت کے ضیاع سے ہو یا پولیس اور فوجیوں نے شہریوں کو قتل کیا ہو، سرمایہ دارانہ قوت زندگی کو تباہ و برباد کر رہی ہے۔ پولیس کی بربریت کا استعمال سرمایہ دار ہمیشہ اپنے مفادات کو دھمکانے اور ان کے تحفظ کیلئے استعمال کرتے ہیں۔

جارج فلائیڈ کے وحشانہ قتل کے بعد سے پوری دنیا میں بہت سارے لوگ پولیس کی بربریت کے خلاف سڑکوں پر نکل آئے ہیں۔ ان

تحریکوں نے غلطی سے یا شعوری طور پر صرف پولیس کی بربریت کے نسل پرست عناصر پر توجہ مرکوز کیا ہے۔ پولیس کی بربریت اپنے آپ میں کوئی 'نسل پرست' نہیں ہے بلکہ نسل پرستی اور پولیس کی بربریت غیر اخلاقی سرمایہ دارانہ نظام کا نتیجہ ہے۔ سرمایہ داری نے نسل پرستی کی تخلیق کی اور سام راج توست سے اس نے پوری دنیا میں پھیلا دیا، اس سے پوری دنیا میں پولیس افواج میں نسل پرستانہ ذہنیت پیدا ہوتی ہے۔

پولیس کی بربریت ہر ملک میں پائی جاتی ہے: سیاہ فارم پولیس سیاہ فارم عوام پو اس کو اتار رہی ہے، ہندوستانیوں پر ہندوستان پولیس وغیرہ ۔ سرمایہ دار دولت کے تحفظ کیلئے پولیس کا استعمال کرتی ہے، کیونکہ وہ غریبوں کو ڈرا اور مار پیٹ کر رکھتے ہیں، کئی بار تو ان کی جان بھی چلی جاتی ہے۔

حال ہی میں جنوبی افریقہ میں ایک شخص کو بے دردی سے مارا پیٹا اور برہنا کر کے اسے گھٹنے کے بل بیٹھا دیا۔ پولیس کے کیپ ٹون کے میور کی حدایت پر عمل پیرا تھے، جو بدلے میں سرمایہ داروں کی جائیداد کے تحفظ کی کوشش کر رہے تھے۔ اس شخص کا گھر تباہ ہو گیا۔

کیپ ٹون میں سرمایہ دار چاہتے ہیں کہ عوام بے دخل کر دیا جائے، کیونکہ انہوں نے اس مکان کی ادائیگی نہیں کی جس پر انہوں نے اپنے مکانات بنائے تھے، سرمایہ داری، منافع کے حصول، بہت سے محنت کش طبقے کے بھائیوں اور بہنوں کو فاقے سے دوچار کرتی ہے، جس میں گھریلوں مکان نہیں ہیں۔ یہ پولیس کا استعمال کرتے ہوئے زندگی کا انتظام تباہ کر دیتا ہے، وہ کارکنوں کو ڈرانے کیلئے بے دردی سے مار دیتا ہے اور مار پیٹ کرتا ہے۔

نسل پرستی اور پولیس کی بربریت سے نپٹنے کیلئے ہمیں سرمایہ داری کو ختم کرنے کی ضرورت ہے، ہمیں کمنسٹ انقلاب کی ضرورت ہے دنیا بھر کے مزدوروں کو اشتراکیت کی جدوجہد کرنی ہوگی اور سرمایہ دارانہ نظام کو ختم کرنا ہوگا۔

سرمایہ داری کی راگ میں ہمیں ایک ایسی معاشرے کی تعمیر کرنے کی ضرورت ہے جس کی دیکھ بال کیلئے اجتماعی کوششوں سے کارفرما ہون، جو عوام کی ضروریات کو پورا کرنے کیلئے چیزوں کو تیار کرتا ہے۔ ضروریات جیسے رہنے کو گھر، کھانا اور حفاظت۔

سرمایہ داری کے تضادات جہنوں نے وبائی امراض کو مزید تقویت بخشی، اور اس کے ذریعے اس کو بڑھاوا بھی دیا گیا، اس کے نتیجے میں بہت سارے لوگوں کو مایوسی کا سامنا کرنا پڑا ہے، اور وہ نظام سے ناراض ہیں۔ ان شکایات سے مزدوروں کو موقع لم جاتا ہے کہ وہ اسے ایک منظم غصے میں تبدیل کریں، جس کا مقصد سرمایہ داری سے نجات اور ایک نئی اشتراکی دنیا کا آغاز کرنا ہے۔

عوام کی طرف پولیس کا بڑھتا ہوا ظلم سرمایہ دارانہ نظام کی کمزوری کو ظاہر کرتا ہے، ہمیں موقعوں کو محسوس کرنے اور اس سے فائدہ اٹھانے کی ضرورت ہے۔ ہمیں اپنی جدوجہد کو تیز کرنے کی ضرورت ہے۔ اس اشتحصالی نظام سے لڑنے کیلئے خود کو بین الاقوامی ورکنگ کلاس کی حثیثت سے منظم کی ضرورت ہے۔ ایسا کرنے کیلئے ہمیں ایک کمنسٹ پارٹی (ICWP) کی ضرورت ہے، اجتماعی جماعتوں میں شامل ہونے کیلئے، فلسفائی تبدیلی کے بارے میں اپنی تفہیم اور اطلاق کو گہرا کریں: جداگانہ مادیت۔ یہ ہماری دنیا ہے جس سے ہمیں جیتنا ہے۔